عاجز صاحب چونکہ اپنے علمی ذوق کی بنا پر کاروبار بھی کتابوں کی نشر و اشاعت اور خرید و فروخت کا اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اسی بنا۔ پر انہیں کتابت کی خوبصورتی، طباعت کی عمدگی اور کاغذ کی اچھائی کا بخوبی علم ہے کہ وُہ قاری پر کس انداز سے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے انہوں نے اپنی کتاب کو انتہائی خوبصورت انداز کے ساتھ شائع کیا ہے۔ لکھائی عمدہ، چھپائی عمدہ تر اور کاغذ عمدہ ترین اور جلد بہترین۔ اس انداز کی دیدہ زیب کتب خال خال ہی دیکھنے میں آتی ہیں۔

مولانا عبد الرحمٰن صاحب عاجز ایسی اچھی کتاب چھاپنے پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

—— ۳ ——

## جامِ طہور

جناب عاجز صاحب کے مجموعے کا نام ہے۔ اس میں بلشمار نظمیں اور نعتیں ہیں، لیکن غالب تر اس مجموعے میں بھی آخرت ہی کی فکر ہے چنانچہ عاجز صاحب نے اپنے انتساب میں بھی اس بات کی صراحت کر دی ہے وہ لکھتے ہیں ،

"میں یہ ناچیز تصنیف ہر اس مسافر کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جس کے درپیش ایک طویل اور نہایت کٹھن سفر آخرت ہے"

حقیقتاً عاجز صاحب نے اپنی شاعری کو گل و بلبل اور شباب و کباب کے ذکر سے آلودہ نہیں کیا بلکہ اسے خالصتاً ایک تبلیغی مقصد کے لیے استعمال کیا ہے اور شعر و شاعری میں مقصدیت کو پیش نظر رکھنا اور تبلیغ کے فریضے کو سرانجام دینا انتہائی کٹھن اور دشوار کام ہے۔ لیکن عاجز بڑی خوبصورتی اور چابکدستی کے ساتھ اس سے عہدہ برآ ہوتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ان کا شمار ان لوگوں میں ہو گا جن کے بارے میں "الا الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات" کے ساتھ استثناء کیا گیا ہے۔

عاجز صاحب شوقِ کلام کے دلدادہ نہیں بلکہ مقصدیت کے حامل انسان ہیں اور وہ اس حیثیت میں کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کا اندازہ اس کتاب کو پڑھنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ کتابت، طباعت مولانا کے معیار کے مطابق انتہائی اعلیٰ اور کاغذ و جلد انتہائی عمدہ ہے۔ قیمت سفید کاغذ جلد کارڈ بورڈ مع پلاسٹک کور ۲۰/- قیمت آفسٹ کاغذ مجلد مع پلاسٹک کور ۳۰/- قیمت خوبصورت جہیز ایڈیشن ۴۰/-

(بقیہ بر ص ۴۴)